20267-جدید مسلمان دین کی تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہے

سوال

میرا سوال بہت ساری اشیاء پر مشتمل ہے ، میں کچھ عرصہ قبل مسلمان ہوا ہوں ابتداء میں حسب استطاعت میں سب نمازوں کی پابندی کرتا تھا (میں عربی نہیں جانتا) مجھے ایک شخص کہنے لگا کہ عربی زبان آنی واجب ہے تو بالاخر میں نماز سے رک گیا ۔

میں ہر دن اپنے رب کے متعلق کئ ایک بار سوچ وبچار کرتا ہوں ، اور اسلامی تعلیمات کی پیروی کرتا ہوں ، لیکن میں کچھ ایسی چیزوں سے نہیں رک سکتا جن کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ اشیاء غلط ہیں ۔

جب سے اللہ تعالی نے مجھے ھدایت نصیب فرمائ ہے میں اپنی زندگی پہلے سے بہت افضل اور اپنے اندر تبدیلی محسوس کرتا ہوں ، اور مجھے اب پہلے سے زیادہ سعادت حاصل ہو رہی ہے ، میں روزانہ اتنی شراب نوشی کرتا تھا کہ اس کی جھاگ تک نہیں چھوڑتا تھا اور اب مطلقا شراب نوشی نہیں کرتا اور اسی طرح میں اپنا رامال جوئے میں لگا دیتا تھا لیکن اب تقریبا بالکل نہیں کھیلتا ۔

اور جب میں ان غلط اشیاء کا ارتکاب کرتا ہوں تو مجھے ان کے غلط ہونے کا احساس ہوتا ہے ، میں نہیں چاہتا کہ اپنی زندگی کے پہلے دور کی طرف واپس پلٹوں ، میں محسوس کرتا ہوں کہ اللہ تعالی نے مجھے ایسے طریقوں سے ھدایت نصیب فرمائے گا جن کا مجھے علم ہی نہیں ، مجھے یہ اس کا شعور نہیں ہوتا کہ میں کوئ گناہ کر رہا ہوں صرف اتنا ہوتا ہے کہ میں یہ کیوں کر رہا ہوں ۔ ۔ میں نے اپنے ساتھ کام کرنے والے کئ ایک مسلمانوں سے سوال کیا حتی کہ انٹرنیٹ پر بھی ایک شخص سے ملاقات ہوئ تو اس سے کہا کہ مجھے نماز کا صحیح طریقہ سکھا دیں اور اسی طرح کچھ دوسرے امور میں بھی تعاون کریں ۔ ۔ لیکن میرے اسٹریلوی ہونے کے ناطے وہ اسے محسوس نہیں کرتے کہ میں اپنے اسلام میں سنجیدہ ہوں اس لیے وہ اس میں ترددا ور شک کا شکار رہتے ہیں ۔

میں ذاتی طور پر کوئ اچھا شخص نہیں ہوں لیکن اتنا تو ہے کہ میری حالت پہلے سے بہت بہتر اور افضل ہے ، مجھے اللہ تعالی کے حکم وتعاوت سے علم ہے کہ میں کامیابی حاصل کروں گا ۔

اب بھی میرے سامنے بہت سی سیکھنے والی اشیاء ہیں ، آپ سے گزارش ہے کہ آپ کچھ نصیحت فرمائیں ، اور کیا مجھ پر واجب ہے کہ میں اکیلا ہی کوشش کروں یا کہ مسلمانوں سے مدد وتعاون طلب کروں باوجود اس کے محسوس تو ایسے ہی ہوتا ہے کہ وہ میری مدد کرنے پر تیار نہیں ؟

پسندیدہ جواب

ابتدا میں اور آخر میں بھی اللہ تعالی ہی کی تعریفات ہیں ، اور ہمیشہ اور دائمی اسی کا شکر ہے ، وہ جس پر چاہتا ہے ھدایت کا انعام واحسان کرتا اور جس پر چاہتا ہے سعادت کی نعمت کرتا اور اپنے بندوں کو گمراہی وضلالت سے نجات دیتا ہے اور قیامت تک اپنے ولیوں کا معاون ومددگار ہے ۔

مسلمان بھائ آپ کو ھدایت کی نعمت حاصل ہونے پر مبارکباد دینے کے بعد ہم آپ کے لیے اللہ تعالی سے موت تک ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں ۔

جب آپ نے دین اسلام کی قبولیت اور جس گمراہی پر آپ کی پرورش ہوئ اسے ترک اور اور اس شرک جس سے آپ کو روکا گیا تھا اجتناب کرنے کا سوچا تو یہ ایک عظیم فیصلہ تھا ، مسلمانوں کے نئے بننے والے بھائ آپ کو خوش آمدید ، اور اس ویب سائٹ کے ایک عزیز وکریم زائر آپ کو مرحبا ۔

ابتدا میں ہم آپ کو یہ بتاتے چلیں کہ انسان اس دنیا میں ایک عظیم امتحان وابتلاء سے گزرتا ہے جس میں اسے موت تک صبر وثابت قدمی اور عزم ہمت کی ضرورت رہتی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اے انسان! تو اپنے رب سے ملنے تک یہ کوشش اور تمام کام اور محنتیں کر کے اس سے ملاقات کرنے والا ہے}.الانشقاق (7) ۔

جن اشیاء میں اللہ تعالی اپنے بندوں کو ابتلاو امتحان میں بتلا کرتا ہے ان میں بندوں پر اللہ تعالی کے فرض کردہ واجبات و فرائض ہیں، مثلا نمازیں، روزے، زکاۃ، حج، اور باقی ساری عبادات، اور جن اشیاء سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے وہ بھی اس میں شامل ہیں، مثلا جھوٹ، دھوکہ، زنا کاری، لواطت، اور باقی سب حرام کردہ اشیاء ۔

تا کہ اللہ تعالی سچے اور سچے مومن کو دیکھے جو اللہ تعالی کے ان احکام واوامر پر عمل پیرا ہوتا ہے تو اسے جنت میں داخلہ مل سکے، اور جھوٹے کذاب اور منافق جو کہ اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کو ترک کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے جہنم میں داخل کرے ۔

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے، آپ اللہ تعالی کے اوامر کی تعلیم میں پوری کوشش اور جدوجہد کریں تا کہ ان پر عمل پیرا ہوسکیں اور اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء کا بھی علم حاصل کریں تا کہ آپ اس سے اجتناب کر سکیں ۔

اللہ تعالی کے اوامر اور نواہی بہت ہیں، جنہیں ایک ہی جگہ پر ذکر کرنا مشکل ہے، لیکن ہم آپ کو اپنی اسی ویب سائٹ پر ہی اس کے متعلق سوالات کے ارقام بتا دیتے ہیں جو کہ دین حنیف کی تعلیم کے سلسلے میں کیے گئے ہیں، آپ ان سوالوں کے جوابات پڑھ کر ان سے مستفید ہوسکتے ہیں ان شاء اللہ آپ کے لیے نفع مند ہوں گے ۔

آپ نے اپنے سوال کا اس بات کا ذکر کیا ہے کہ عربی زبان سیکھنی واجب ہے، تو یہ بات ہے تو صحیح لیکن اس میں پوری عربی زبان سیکھنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی پوری سیکھنی واجب ہے بلکہ صرف اتنی واجب ہے جو آپ کے دینی امور واحکام کی ضرورت ہے ۔

اس سلسلے میں آپ سوال نمبر (6524) کو مطالعہ کریں، آپ کا عربی زبان کو نہ جاننا اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ آپ نماز پڑھنا ہی ترک کر دیں، اس لیے کہ آپ اتنی استطاعت رکھتے ہیں کہ اپنی نماز میں پڑھنے والی اشیاء بہت ہی کم وقت میں سیکھ لیں، اور سیکھنے تک آپ وقت پر نماز پڑھنے کی کوشش کریں، اور اپنی استطاعت کے مطابق اسے ادا کریں ۔

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی کسی کو اتنا ہی مکلف بناتا ہے جتنی اس میں استطاعت ہو}.۔

اور نماز کی کیفیت کے بارہ میں آپ سوال نمبر (13340) کا جواب اسی ویب سائٹ پر ملاحظہ کریں، اور مزید فائدے کے لیے سوال نمبر (8580) اور (11040) کے جوابات ملاحظہ کریں ۔

اور آخر میں ختم کرنے سے قبل آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنے ملک میں اسلامی مرکز تلاش کریں اور ان مسلمانوں سے دوستی لگائیں جو دین اسلام کو صحیح طور پر سمجھتے اور اس پر عمل پیرا ہوں ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ صحیح اور موثوق ویب سائٹس کی متابعت نہ بھولیں، اور حسب استطاعت ان سے استفادہ کرنے کی کوشش کریں ۔

اور ہم آپ کو یہ کہیں گے کہ ہم آپ اور آپ جیسے دوسرے لوگوں جو کہ نفع مند اشیاء کے حصول پر حریص ہوتے ہیں کی خدمت کے لیے ہمہ وقت موجود ہیں اور آپ کی راہنمائی کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق آپ کی خدمت میں معلومات مہیا کرتے رہیں گے، ان شاء اللہ تعالی ۔

آپ ہمارے ساتھ رابطہ رکھیں اللہ تعالی آپ کو اپنی حفظ امان میں رکھے والسلام ۔

واللہ اعلم.